

سوال

کے لیے (85)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہوائی جہاز یا کار وغیرہ سے حج کے لیے سفر کرنا زیادہ افضل ہے یا پیدل سفر کرنا کچھ لوگ پاکستان سے پیدل ہی آئے ہیں اور ان کا دعویٰ ہے کہ پیدل سفر کرنے کی وجہ سے انہیں زیادہ ثواب ملے گا۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

عبادات میں زیادہ ثواب ملنے کا انحصار صرف محنت اور مشقت پر نہیں ہے بلکہ اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ عبادت خاصۃ اللہ کے لیے کی جائے اور اس طریقے سے کی جائے جو قرآن و سنت میں بیان ہوا ہے۔ اور یہ کہ عبادت کے ارکان و آداب کا پورا خیال رکھا جائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ان چیزوں تصور کریں کہ کسی شخص کا گھر مسجد کے پاس ہی ہے۔ لیکن وہ مسجد تک پہنچنے کے لیے خواہ لہجے راستے سے کرتا ہے تاکہ اسے زیادہ ثواب ملے۔ کیا شریعت کی نظر میں اس کا ایسا کرنا قابل تعریف ہے؟ ہرگز نہیں۔ البتہ اگر اس کا گھر مسجد سے کافی دور ہو اور وہ لمبی مسافت سے طے کر کے مسجد آئے تو اس مشق اسی طرح ہوائی جہاز اور کار وغیرہ کی سہولت موجود ہوتے ہوئے اگر کوئی پیدل حج کے لیے روانہ ہوتا ہے تو اس غیر ضروری مشقت کی وجہ سے وہ ہرگز زیادہ ثواب کا حقدار نہیں ہوگا بلکہ اس کے برعکس اس کا یہ عمل شریعت کی نظر میں سرے سے قابل تعریف نہیں ہے۔ البتہ زیادہ ثواب کا حقدار اس صورت حد ما غندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ یوسف القرضاوی

حج اور عمرہ، جلد: 1، صفحہ: 198

محدث فتویٰ